پیش لفظ

قرآن کو حفظ کرنے کی بڑی فضیلت ہے اور اگر اس کو سمجھ کر حفظ کیا جائے اور اس پر عمل بھی کیا جائے تو حفظ کی اہمیت اور فضیلت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔اس لیے اس کام کے ذریعے اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ قرآن کے حفظ کو آسان سے آسان بنایا جاسکیں۔ہمیں یقین ہے کہ مندرجہ ذیل طریقے کو استعمال کرنے سے آپ کو حفظ کرنے میں بہت مدد ملے گی اور حفظ کرنا آسان ہوجائے گا۔نہ صرف حفظ کرنا آسان ہوگا بلکہ سورت کی گرامر اور موضوعات بھی آپ کے ذہن میں تازہ رہے گے۔

☆ حفظ کی ٹی-پی-آئی:

قرآن کے 30 پارے ہیں۔عام مصحف یا مدنی مصحف کے ایک پارے میں 20 صفحات ہیں،ایک پارے کے چار حصے ہیں یا چار پاؤ ہیں،ہر پاؤ پارے میں 5 صفحات ہیں تو پہلا پاؤ یعنی 5 صفحات سیدھے ہاتھ کی 5 انگلیوں پر آئیں گے دوسرا پاؤ پارہ یعنی اگلے 5 صفحات بائیں ہاتھ کی 5 انگلیوں پر آئیں گے اور پڑھنے والا ہاتھ کی ہتھیلیوں کو اپنی طرف رکھے گا،اسی طرح تیسرا پاؤ دائیں ہاتھ پر اور آخری پاؤ بائیں ہاتھ پر آئیں گا۔چونکہ repeat ہورہے ہیں اس لیے پہلے 10 صفحات آنکھوں کی سطح پر رکھ کر پڑھے گے تصور میں دوسرے 10 صفحات گردن کی سطح پر رکھ کر تصور میں پڑھے گے۔اب ہم لیتے ہیں ایک ایک صفحے کو۔ایک صفحے کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ہر حصہ ایک اشارے کے طور پر پیش کیا ہے۔ایک صفحے پر ایک سے زائد عنوانات ہوسکتے ہیں اس لیے ہم نے اس کا نام رکھا ہے اشارہ۔ایک صفحے پر چار اشارات ہیں۔جنہیں رنگوں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے۔اب یٰسین کو لیتے ہیں جو 22 پارے کے آخری دو صفحات 19،20 سے شروع ہوتی ہے۔پہلے ترجمہ پڑھ لیجیے الفاظ کے معنی یاد کر لیجیے کوئی اچھی تفسیر پڑھ لیجیے تاکہ سورت سے اچھا دلی تعلق بن جائے۔یٰسین آدھے صفحے کے بعد شروع ہورہی ہے اس میں دو ہی اشارات ہیں پھر اشارات لکھیے۔بطورِ مثال آپ ہمارے اشارات کو بھی لے سکتے ہیں۔پہلا اشارہ ہے 6 آیات کا قرآن ڈرانے کے لیے غافلوں کو اور دوسرا اشارہ اکثر لوگ ایمان نہیں لائے گے اس لیے انہیں دوسزائیں اللہ نے دی ہیں۔انگوٹھے کے پہلے حصے کو دباتے ہوئے پہلا اشارہ 10 مرتبہ دوہرائیں۔انگلی کے 3 حصے ہیں تھوڑا حصہ ہتھیلی سے لینا ہوگا چوتھے حصے کے لیے۔اشارات کو پن سے لکھ بھی سکتے ہیں انگلی پر بعد میں دھو لیں۔انگلی کے پہلے حصے کو دباتے ہوئے پہلے اشارے کو پڑھے اسی طرح دوسرے اشارے کو انگلی کے دوسرے حصے کو دباتے ہوئے پڑھے۔جب بھی صفحے کی تلاوت کریں تو پہلے اشارات کو دہرائیں آیتوں کا مضمون ذہن میں تازہ ہوجائے،تلاوت کرتے ہوئے دوسرے اشارے پر آئے تو انگلی کے دوسرے حصے پر move کریں۔اس کے بعد اگلا صفحہ ہے اس کے چار اشارات ہیں انکے ساتھ بھی یہی کرنا ہے جو پہلے اشارات کے ساتھ کیا تھا۔اس کے بعد 23 پارے کے 4 صفحات ہیں۔تو جب بھی آپ تلاوت کریں گے،پہلے اشارات دہرانا ہے،پھر تلاوت کرنا ہے،آپ کو سورت اور صفحے کے مضامین یاد رہیں گے ذہن پورا متوجہ رہے گا اور الفاظ کے معنی یاد آتے رہے گے۔

☆ اشارات:

اس ترجمہ میں اہم کام اور امتیازی کام یہ کیا گیا ہے کہ اہم مضامین کو یاد رکھنے کی غرض سے ترجمے کے باہری جانب حاشیے پر مختصر اشارات دیئے گئے ہیں۔اشارات کی متعلقہ آیات کو رنگوں کے ذریعے prominent کیا گیا ہے تاکہ ان کو یاد کرنے میں مدد ملے اور حفظ کرنے میں بھی ان آیات کو آسانی ہو۔یاد رہے کہ یہ اشارات بطورِ مثال دیئے گئے ہیں۔آپ اپنے لیے خود سے بھی مختصر اشارات بنا سکتے ہیں۔

☆ گرامر codes:

ہر صفحے پر ایک جانب ہر سطر میں آنے والے دو افعال کے مختصر code اسطرح دیئے گئے ہیں کہ پہلے اس سطر میں موجود لفظ کا نمبر لکھا گیا ہے۔یاد رہے لفظ و کو الگ سے شمار نہیں کیا گیا بلکہ اگلے آنے والے لفظ کے ساتھ ہی شمار کیا گیا ہے۔اور اس کے نیچے اس کا code دیا گیا ہے۔code دینے میں عام طور پر اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ایسے افعال کا code دیا جائے جو یا تو مزید فیہ ہو یا پھر ان میں کسی کمزور حروف (حروف علت) کی وجہ سے تعلیل ہوئی ہو۔نیز ہر قسم کے لفظ لینے کی بجائے صرف ان ہی الفاظ کو لینے کا اہتمام کیا گیا ہے جو یا تو ماضی،مضارع،امر،فاعل،اسم مفعول یا مصدر ہو۔

آخر میں اس بات کی وضاحت کرنا بہت ضروری ہے کہ یوں یہ سورت مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد منظرِ عام پر آئی ہے لیکن پھر بھی انسانی کام ہے اور غلطی کا امکان ہے اس لیے آپ تمام سے درخواست ہے کہ اگر اس میں کسی بھی قسم کی کوئی غلطی نظر آئے تو براہِ کرم ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔دعا ہے اللہ سے اس کام کو مقبولیت سے نوازے اور آخرت میں نجات کا سبب بنادے آمین

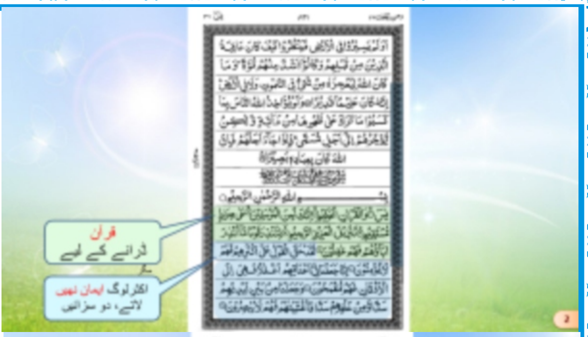
قرآن
ڈرانے کے لیے
اکثرلوگ ایمان نہیں لائے، تو سزائیں
2

اب اگلے صفحے کے 4 اشارات کے ساتھ بھی یہی کرنا ہے جو آپ نے 2 اشارات کے ساتھ کیا.
برابرہے ڈرانا...
مثال:بستی میں 3 رسول
کہا: بشر وبدفال
شہر والا: اتَّبِعُوا
3

کیوں نہ عبادت فاطر کی؟
جنّة، صیحة، حسرة
نشانی: مردہ زمین کو زندہ کیا
جوڑے بنائے
4

شمس وقمر چلانے
کشتی میں سوار کیا
اِتَّقُوا، اَنْفِقُوا
وعدہ کب؟
5

صیحة، جنّة
مجرمو! الگ ہو جاؤ
داخل ہو جاؤ جہنم میں
چاہیں تو اندھا کردیں یا مسخ
6

پیدا کیا ان کے لیے
پیدا کیا اس کو
پیدا نہیں کر سکتا وہ؟
7

6
5
4
3
2
1
بایاں ہاتھ
سیدھا ہاتھ
www.understandquran.com
9

4
3
2
1
20
19
www.understandquran.com
10

ہر پارہ 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے
ہر پاؤ پارے میں 5 صفحات ہیں .
پارہ-23
پارہ-22
4 3 2 1
20 19
www.understandquran.com
11

سُوْرَةُ يٰسٓ

آؤ یٰسین حفظ کریں آسان طریقے سے

حفظ کی ٹی-پی-آئی کے ساتھ

کیا آپ چاہتے ہیں کہ ---؟؟؟

* ہر صفحے کے مضامین آپ کو انگلیوں پر یاد رہیں * آپکی توجہ آیات اور اسکے مضامین پر جمی رہیں
* جب بھی آپ تلاوت کریں تو سورت کے موضوعات اور صفحے کے موضوعات آپ کے ذہن میں تازہ رہیں تو آیئے آپ کو ایک آسان اور زبردست طریقے سے حفظ کرنا سکھاتے ہیں۔
* پہلے ترجمہ پڑھ لیجیے، الفاظ کے معنی یاد کر لیجیے، آیتوں کو سمجھ کر پڑھیے، کوئی اچھی تفسیر پڑھ لیجیے تاکہ سورت سے اچھا تعلق بن جائے۔ پھر اشارات لکھیے، بطور مثال ہمارے اشارات لے سکتے ہیں۔
* حفظ کی ٹی-پی-آئی کا طریقہ انشائیہ میں تفصیلاً دیا گیا ہے اسے اچھی طرح سمجھ لیں۔

اٰيَاتُهَا ٨٣ | ٣٦ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ٤١ | رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

= =

قرآن غافلوں کو ڈرانے کے لیے

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ لا اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ لا عَلٰى صِرَاطٍ = 6 أسٓ
یٰسٓ ۔ قسم ہے حکمت سے لبریز قرآن کی ۔ بیشک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں ۔ راستے پر ہیں

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ ط تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لا لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ 1 إسٓ 2 علٓ
سیدھے ۔ (یہ قرآن) نازل کیا ہوا ہے نہایت غالب بہت رحم کرنے والے (اللہ) کا۔ تاکہ آپ ڈرائیں اُس قوم کو (کہ) نہیں ڈرائے گئے

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ 3 نٓ 5 ضلّ
اُن کے باپ دادا تو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۔ بلاشبہ یقیناً (اللہ کی) بات پوری ہو چکی اُن کے اکثر پر سو وہ

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے، دو سزائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ 2 أسٓ 4 فٓ
ایمان نہیں لائیں گے ۔ بیشک ہم نے ڈال دیے اُن کی گردنوں میں طوق سو وہ

اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ 4 أسٓ 5 فٓ
ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے) ہیں چنانچہ وہ سر اوپر کو اٹھائے ہوئے ہیں ۔ اور ہم نے بنا دی اُن کے آگے سے

سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ 5 أسٓ 8 أسٓ
ایک دیوار اور اُن کے پیچھے سے (بھی) ایک دیوار (بنا دی) پھر ہم نے ڈھانک دیا اُن (کی آنکھوں) کو سو وہ نہیں دیکھ پاتے ۔

وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

اور برابر ہے اُن پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں یا نہ ڈرائیں انہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔

برابر ہے ڈرانا یا نہ ڈرانا

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ

بیشک صرف آپ تو ڈرا سکتے ہیں (اُسے) جو پیروی کرے نصیحت کی اور وہ ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے ،

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے مغفرت اور عزت والے اجر کی ۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مُردوں کو

وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۛ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

اور ہم لکھ رہے ہیں (وہ عمل) جو اُنہوں نے آگے بھیجا اور اُن کے آثار بھی (جو پیچھے چھوڑے) ، اور ہر چیز (جو بھی ہے) ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے

وقف غفران

فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ

ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں ۔ اور آپ بیان کیجیے اُن کے لیے ایک مثال بستی والوں کی ، جب

وقف لازم

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

آئے اس (بستی) میں کئی رسول ۔ جب ہم نے بھیجے اُن کی طرف دو (رسول) تو اُنہوں نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو

مثال: بستی میں 3 رسول

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا

پھر ہم نے تقویت دی تیسرے (رسول) سے تو اُنہوں نے (مل کر) کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں ۔ اُنہوں نے کہا

توانہوں نے کہا: بشر و بدفال

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہماری طرح ، اور نہیں نازل کی رحمٰن نے کوئی چیز ،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولتے ہو ۔ اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بیشک ہم تمہاری ہی طرف

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَ مَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْۤا

یقیناً بھیجے ہوئے ہیں ۔ اور نہیں ہے ہم پر (کوئی ذمہ داری) مگر کھول کر پہنچا دینا ۔ اُنہوں نے کہا

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ

بیشک ہم نے منحوس پایا ہے تم کو ، بلاشبہ اگر تم باز نہ آئے (تو) ضرور بالضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور بلاشبہ ضرور پہنچے گا تمہیں

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۖ اَئِنْ

ہماری طرف سے درد ناک عذاب ۔ اُنہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے (یعنی خود تمہاری وجہ سے ہے) ، کیا اگر

ذُكِّرْتُمْ ۖ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے؟)، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو ۔ اور آیا دور کنارے سے شہر کے

شہر والے نے کہا شہر والا: اتَّبِعوا

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ لا

ایک آدمی دوڑتا ہوا اس نے کہا اے میری قوم ! رسولوں کی پیروی کرلو ۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

تم پیروی کرو (اُنکی) جو تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتے جبکہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

اشارات بطور مثال

وَ مَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

اور مجھے کیا ہے (کہ) میں عبادت نہ کروں (اسکی) جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔

کیوں نہ عبادت فاطر کی؟

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ

کیا میں بنالوں اس کے سوا (ایسے) معبود (کہ) اگر رحمٰن ارادہ کرے میرے ساتھ کسی نقصان کا (تو) نہیں کام آئے گی میرے

شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ

انکی سفارش کچھ بھی اور نہ وہ چھڑا سکیں گے مجھے ۔ بیشک میں اس وقت یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا ۔ بیشک میں

اس کو ملے گی جنت، ان کو صیحہ، حسرت کی بات
جنه، صیحة، حسرة

اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ

ایمان لایا ہوں تمہارے رب پر سو مجھ سے سنو ۔ کہا گیا تو داخل ہو جا اس جنت میں ، اس نے کہا اے کاش میری قوم (کے لوگ)

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾

جان لیتے ۔ اس (بات) کو کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے اور اس نے بنایا مجھے معزز لوگوں میں سے ۔

وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾

اور نہیں ہم نے اُتارا اس کی قوم پر اس کے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہی تھے ہم اُتارنے والے ۔

اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَةً

نہیں تھی مگر ایک چیخ پس اچانک وہ سب بجھے ہوئے تھے ۔ ہائے افسوس (ان)

وقف غفران

عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا

بندوں پر (کہ) ، نہیں آتا رہا ان کے پاس کوئی رسول مگر تھے وہ اسکے ساتھ استہزاء کرتے رہے ۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا (کہ)

کَمۡ اَهۡلَکۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِنۡ

کتنی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے اُمتیں کہ بیشک (اب) وہ ان کی طرف نہیں لوٹیں گے ۔ اور نہیں ہیں

کُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ ع وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَةُ ۚۖ

سب مگر اکٹھے ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں ۔ اور ایک نشانی (ہماری قدرت کی) ان کے لیے مردہ زمین ہے ،

نشانی: مردہ زمین کو زندہ کیا

اَحۡیَیۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلۡنَا فِیۡهَا جَنّٰتٍ

ہم نے (پانی برسا کر) زندہ کر دیا اسے اور ہم نے نکالا اس سے دانہ (یعنی اناج) تو اس میں سے وہ کھاتے ہیں ۔ اور ہم نے بنائے اس میں کئی باغ

مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا فِیۡهَا مِنَ الۡعُیُوۡنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاۡکُلُوۡا

کھجوروں اور انگوروں سے اور ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے) ان میں چشمے ۔ تا کہ وہ کھائیں

جوڑے بنائے

مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡهُ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ

اس کے پھل میں سے حالانکہ نہیں بنایا اسے ان کے ہاتھوں نے ، تو (بھلا) کیا وہ (نعمتوں کا) شکر ادا نہیں کرتے ۔ پاک ہے وہ (ذات) جس نے پیدا کیے

الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

جوڑے وہ سب کے سب ان (چیزوں) سے جو (بھی) اُگاتی ہے زمین اور خود ان سے اور ان چیزوں سے (بھی) جنہیں وہ نہیں جانتے ۔

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے رات (بھی) ہے (کہ) ہم کھینچ لیتے ہیں اس میں سے دن کو تو اچانک وہ اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں ۔

2 هد 3 أسـ وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَ الْقَمَرَ شمس وقمر چلائے

اور سورج چل رہا ہے اپنے ٹھکانے (پر پہنچنے) کے لیے یہ اندازہ ہے نہایت غالب خوب جاننے والے کا ۔ اور چاند

1 علـ 9 انـ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی منزلیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) وہ دوبارہ ہو جاتا ہے کھجور کی پرانی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح ۔ نہ سورج لائق ہے

3 أسـ 7 ضـ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

اسکے لیے (یعنی سورج کے لیے ممکن نہیں) کہ وہ جا پکڑے چاند کو (یعنی دونوں ایک منزل میں آجائیں) اور نہ رات پہل کرنے والی ہے دن سے ، اور سب (اپنے اپنے) مدار میں

1 فـ 9 فـ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ ۙ کشتی میں سوار کیا

تیرتے پھرتے ہیں ۔ اور ایک نشانی انکے لیے (یہ بھی) ہے کہ بیشک ہم نے سوار کیا ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں ۔

6 سـ 9 أسـ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

اور ہم نے پیدا کیں انکے لیے اسکی مثل (اور سواریاں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۔ اور اگر ہم چاہیں (جب وہ سوار ہوں تو) ہم غرق کر دیں انہیں پھر نہ کوئی فریاد رس

4 أسـ 6 سـ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا جب کہا جاتا ہے اِتَّقُوْا ، اَنْفِقُوْا

ان کے لیے اور نہ وہ بچائے جائیں ۔ مگر ہماری طرف سے رحمت کی وجہ سے اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانے کی وجہ سے ۔ اور جب

3 اخـ 10 سـ قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا

ان سے کہا جائے تم بچو (اس عذاب سے) جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔ اور نہیں

1 هد 10 أسـ تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا

آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ (ہمیشہ) ہوتے ہیں ان سے منہ پھیرنے والے ۔ اور جب

3 أسـ 5 نـ قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

ان سے کہا جائے (کہ) خرچ کرو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے (تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے

1 أسـ 12 أسـ اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

کیا ہم کھلائیں (اُسے) جسے اگر اللہ چاہتا کھلا دیتا اسے ، نہیں ہو تم مگر واضح گمراہی میں ۔

7 نـ 9 نـ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ تو کہتے ہیں: وعدہ کب؟

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچے ۔ نہیں وہ انتظار کر رہے

6 اخـ 8 أسـ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

مگر ایک چیخ کا (جو) انہیں آ پکڑے گی جبکہ وہ (آپس میں) جھگڑ رہے ہوں گے ۔ پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے

1 علـ 6 فـ تَوْصِيَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ ع ۱۸/۳

کسی وصیت کی اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف وہ واپس جا سکیں گے ۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو اچانک وہ

5 ضـ 9 فـ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

قبروں سے اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے ۔ وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی کس نے ہمیں اٹھا دیا

5 وعـ 7 نـ مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ وقفِ غفران وقفِ منزل وقفِ لازم

ہماری سونے کی جگہ سے ، یہ (وہی تو) ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا (تم سے قیامت آنے والی ہے) ۔

ان کو ملے اچھوں کو
صیحه ، جنه

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٥٣﴾
نہیں ہے وہ (قیامت) مگر ایک ہی چیخ (یعنی صور کی آواز جب وہ آئے گی) تو اچانک وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہونگے۔

فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّ لَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ
پس آج ظلم نہیں کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی اور نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر (اسی کا) جو تھے تم (دنیا میں) عمل کرتے ۔ بیشک

اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ﴿٥٥﴾ هُمۡ وَ اَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ
جنت والے آج ایک (دلچسپ) مشغلے میں خوش ہیں ۔ وہ اور انکی بیویاں (گھنے) سایوں میں

عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ﴿٥٧﴾
مسہریوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں ۔ ان کے لیے اس میں (ہر قسم کا) پھل ہے اور انکے لیے (اس میں) وہ ہے جو وہ مانگیں گے۔

مجرمو! الگ ہو جاؤ

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿٥٨﴾ وَ امۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٥٩﴾
سلام کہا جائے گا بے حد مہربان رب کی طرف سے ۔ اور (مجرموں سے کہا جائے گا) تم الگ ہو جاؤ آج اے مجرمو! ۔

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ
کیا نہیں میں نے تاکید کی تھی تمہیں اے بنی آدم! کہ تم عبادت نہ کرنا شیطان کی ، یقیناً وہ تمہارا

وقف غفران

عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿٦٠﴾ وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدۡ اَضَلَّ
دشمن ہے کھلا ۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے ۔ اور بلا شبہ یقیناً اس نے گمراہ کر دیا

داخل ہو جاؤ جہنم میں

مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ
تم میں سے بہت سی مخلوق کو ، تو (بھلا) کیا تم سمجھتے نہیں تھے ۔ یہ ہے (وہ) جہنم جس کا

كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿٦٣﴾ اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿٦٤﴾ اَلۡيَوۡمَ
تھے تم وعدہ دیے جاتے ۔ آج داخل ہو جاؤ اس میں اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے ۔ آج

نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ تَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا
ہم مہر لگا دیں گے ان کے مونہوں پر اور ہم سے بات کریں گے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں اس کی جو تھے

چاہیں تو اندھا کر دیں یا مسخ

يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
وہ کمایا کرتے ۔ اور اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم مٹا (کر اندھا کر) دیں ان کی آنکھوں کو پھر وہ دوڑیں راستے کی طرف تو کیسے

يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا
وہ دیکھ سکیں گے ؟ ۔ اور اگر ہم چاہیں (تو) ضرور انکے چہرے ہم مسخ کر دیں انکی جگہ پر ہی پھر نہ وہ طاقت رکھیں

ع ۴ ۱۷

مُضِيًّا وَّ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ
(آگے) چلنے کی اور نہ وہ واپس آ سکیں ۔ اور (ہماری قدرت دیکھو) جسے ہم (زیادہ) عمر دیتے ہیں (تو) ہم اُلٹا کر دیتے ہیں اُسے بناوٹ میں ،

اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَ مَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ
تو کیا نہیں وہ سمجھتے ۔ اور نہیں ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو شعر کہنا اور نہ وہ لائق ہے اس کے ، نہیں ہے وہ (کلام الٰہی) مگر ایک نصیحت

وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٧٠﴾
اور قرآن واضح ۔ تا کہ وہ (اسے) ڈرائے (اور ہدایت کا راستہ دکھائے) جو زندہ ہے اور ثابت ہو جائے بات کافروں پر ۔

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَہُمۡ لَہَا مٰلِکُوۡنَ ﴿۷۱﴾

اور (بھلا) کیانہیں انہوں نے دیکھا کہ بیشک ہم نے پیدا کیے ان کے لیے ان میں سے جنہیں ہمارے ہاتھوں نے بنایا کئی چوپائے پھر وہ ان کے مالک ہیں۔

کیا دیکھا نہیں؟ پیدا کیا ان کے لیے

وَ ذَلَّلۡنٰہَا لَہُمۡ فَمِنۡہَا رَکُوۡبُہُمۡ وَ مِنۡہَا یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَ لَہُمۡ فِیۡہَا مَنَافِعُ

اور ان کے لیے ہم نے تابع کر دیا انہیں تو ان میں سے کچھ انکی سواری ہیں اور ان میں سے کچھ وہ کھاتے ہیں ۔ اور ان کے لیے ان میں (اور) فائدے ہیں

وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اٰلِہَۃً لَّعَلَّہُمۡ

اور پینے کی چیزیں ہیں ، توکیا وہ شکر نہیں کرتے ۔ اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے سوا کئی معبود تا کہ وہ

یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَہُمۡ ۙ وَ ہُمۡ لَہُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾

مدد کیے جائیں ۔ وہ (معبود بالکل) طاقت نہیں رکھتے ان کی مدد کرنے کی اور (لیکن پھر بھی) وہ (مشرک) ان کے لیے حاضر باش لشکری ہیں۔

فَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُہُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ

وقف لازم

پس نہ غم زدہ کرے آپکو انکی بات ، بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۔ اور (بھلا) کیا انسان نے نہیں دیکھا (یعنی غور نہیں کیا)

کیا دیکھا نہیں؟ پیدا کیا اس کو

اَنَّا خَلَقۡنٰہُ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ فَاِذَا ہُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

کہ بیشک ہم نے اسے پیدا کیا ہے ایک قطرے سے تو اچانک وہ صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے۔ اور اس نے ہمارے لیے مثال بیان کی

وَّ نَسِیَ خَلۡقَہٗ ؕ قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَ ہِیَ رَمِیۡمٌ ﴿۷۸﴾ قُلۡ یُحۡیِیۡہَا الَّذِیۡۤ

اور اپنی پیدائش کو وہ بھول گیا اس نے کہا (کہ) کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔ آپ کہہ دیجیے (کہ) زندہ کرے گا انکو وہی (اللہ) جس نے

اَنۡشَاَہَاۤ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ؕ وَ ہُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمُۨ ﴿۷۹﴾ۙ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ

پیدا کیا انہیں پہلی مرتبہ اور وہ ہر طرح کا پیدا کرنا خوب جاننے والا ہے ۔ جس نے بنا دی تمہارے لیے

تو کیا پیدا نہیں کرسکتا وہ؟

مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡہُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَیۡسَ الَّذِیۡ

سرسبز درخت سے آگ پھر یکایک تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر اُن) سے آگ نکالتے ہو۔ اور (بھلا) کیا نہیں ہے وہ جس نے

وقف غفران

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَہُمۡ ؕ بَلٰی ٭ وَ ہُوَ

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو قادر اس بات پر کہ وہ پیدا کرے ان جیسے (اور انسان) ، ہاں کیوں نہیں اور وہی

الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُہٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡئًا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۸۲﴾

خوب پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔ بیشک صرف اسکا حکم (یہ ہوتا) ہے جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا (تو) وہ کہتا ہے اس کو کہ ہوجا! ، تو وہ ہوجاتا ہے۔

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ع

سو پاک ہے (وہ ذات) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی مکمل بادشاہی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔